بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عورت کا تراویح کی جماعت کروانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا عورت تراویح کی جماعت کرواسکتی ہے؟

جواب

عورت کسی بھی نماز میں، خواہ وہ پنجگانہ ہو، یا تراویح، جماعت نہیں کروا سکتی، کہ عورتوں کی جماعت مکروہ تحریمی و گناہ ہے۔ درِ مختار میں ہے

(و) یکرہ تحریما (جماعۃ النساء) ولو فی التراویح

ترجمہ: عورتوں کی جماعت مکروہِ تحریمی ہے، اگرچہ تراویح ہی کیوں نہ ہو۔

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ ولو فی التراویح کے تحت فرماتے ہیں:

افادان الکراھۃ فی کل ماتشرع فیہ جماعۃ الرجال فرضااو نفلا

ترجمہ: مصنف علیہ الرحمۃ کے قول نے اس بات کا فائدہ دیا، کہ کراہت ہر اس نماز میں ہے، جس میں مردوں کی جماعت جائز ہے، فرض ہو یا نفل۔ (رد المحتار مع الدر المختار، جلد2، صفحہ 365، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی اجملیہ میں ہے عورتوں کی جماعت مکروہِ تحریمی ہے۔ (فتاوی اجملیہ، جلد 2، صفحہ 345، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4837

تاریخ اجراء: 22 رمضان المبارک 1447ھ / 12 مارچ 2026ء